سوال

(82) مسجد کو مقفل کرنا شرعاً درست ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کو مقفل کرنا شرعاً درست ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کا مقفل کرنا درست نہیں، مسجد کو ہر وقت کھلا رہنا چاہیے تاکہ جس کا جس وقت جی چاہے اس میں جا کر اللہ کا ذکر کرے اور مسجد کو مقفل رکھنا گویا اس میں ذکر اللہ کرنے سے لوگوں کو روکنا ہے۔ وقال اللہ من اظلم[1] ممن منع اللہ مساجد اللہ ان یذکر فیہا اسمہ ہاں اگر مسجد کی چیزوں کے چوری ہوجانے کا خوف ہو اور مقفل کرنے سے ان میں ذکر اللہ سے رکاوٹ و ممانعت لازم نہ آتی ہو تو ایسی صورت میں مسجد کے مقفل کرنے میں کوئی مضائقہ معلوم نہیں ہوتا۔ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم۔ حررہ السید عبدالحفیظ۔ (سید محمد نذیر حسین)

---

[1] جو آدمی مسجد میں خدا کا نام لینے سے روکے اس سے بڑھ کر اور کون ظالم ہوسکتا ہے۔

فتاوی نذیریہ

جلد 01